ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ سیزن 2021 مقامی کھلاڑیوں کی کٹیگری ریئیو

- پاکستان کے کپتان بابر اعظم، شاہین شاہ آفریدی اور شاداب خان سمیت 13 کھلاڑیوں کی پلاٹینم لسٹ میں شمولیت
- حارث رؤف، محمد حسنین، حسن علی، اور شان مسعود ڈائمنڈ لسٹ میں شامل
- ایچ بی ایل پی ایس ایل کے سیزن 2021 کے لیے ٹرانسفر اور برقرار رکھنے کی راہ کھول دی گئی

لاہور، 24 دسمبر 2020ء:

ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ 2021ء پاکستان کے بہترین ٹیلنٹ کے لیے ایک بار پھر شوکیس ثابت ہو گی۔ ایچ بی ایل پی ایس ایل 2020ء میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کی کٹیگریز کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔

پاکستان کے کپتان بابر اعظم 12 میچز میں 473 رنز بنا کر حال ہی میں ختم ہونے والی ایچ بی پی ایس ایل 2020ء کے بہترین کھلاڑی قرار پائے وہ کراچی کنگز میں اپنے ساتھیوں عماد وسیم اور محمد عامر کے ساتھ پلاٹینم کٹیگری میں ہیں۔

اسلام آباد یونائیٹڈ کے کپتان شاداب خان پلاٹینم کٹیگری میں ہی شامل ہیں جبکہ ان کے ساتھی فہیم اشرف ایچ بی ایل پی ایس ایل 2021 کے لیے ڈائمنڈ کٹیگری میں چلے گئے ہیں۔

پشاور زلمی کے تین کھلاڑی وہاب ریاض، کامران اکمل اور شعیب ملک کو پلاٹینم کٹیگری میں رکھا گیا ہے جبکہ فاسٹ بولر حسن علی ڈائمنڈ کٹیگری میں چلے گئے ہیں۔

ملتان سلطان کے کپتان شان مسعود ایچ بی ایل پی ایس ایل 2020 اور نیشنل ٹی ٹونٹی کپ میں متاثر کن پرفارمنس کے بعد ڈائمنڈ کٹیگری میں آ گئے ہیں۔شان مسعود کے ساتھی شاہد آفریدی اور سہیل تنویر پلاٹینم کٹیگری میں ہیں۔

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے کپتان سرفراز احمد پلاٹینم کٹیگری میں ہیں جبکہ فاسٹ بولر محمد حسنین گولڈ سے ڈائمنڈ میں آ گئے ہیں۔وہ ایچ بی ایل پی ایس ایل 2020 میں 15 وکٹوں کے ساتھ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولر رہے۔

فخر زمان پلاٹینم کٹیگری میں موجودہیں وہ لاہور قلندرز کی جانب سے ایچ بی ایل پی ایس ایل 2020 میں 12 میچوں میں 325 رنز بنا کردوسرے زیادہ سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹسمین بنے تھے۔ ان کے ساتھی محمد حفیظ اور ایچ بی ایل پی ایس ایل 2020 کے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر شاہین شاہ آفریدی بھی اسی کٹیگری میں شامل ہیں۔

لاہور قلندرز کے فاسٹ بولر حارث روف کی کامیابیوں کا سفر جاری ہے وہ گولڈ سے ڈائمنڈ کٹیگری میں شامل ہو گئے ہیں۔انہوں نے سال 2020 میں 19.57 کی اوسط کے ساتھ سب سے زیادہ 57 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

کٹیگری رینیو کے عمل اور پک آرڈر کو حتمی شکل دیئے جانے کے بعد اب ٹرانسفر اور برقرار رکھنے کی راہ اضابطہ طور پر کھل گئی ہے۔

کٹیگری رینول کے پروس کے طور پر، تمام فرنچائزز کے نمائندگان کا ووٹ ہر کھلاڑی کے لیے ضروری تھا۔ٹیموں کو اپنے کھلاڑیوں کے حق میں ووٹ دینے کی اجازت نہیں تھی مگر ووٹنگ سٹیج کے اختتام پر کھلاڑیوں سے متعلق نظر ثانی کی درخواست جمع کرانے کی اجازت تھی۔

اس فہرست کاڈائریکٹر ہائی پرفارمنس ندیم خان اور جی ایم کمرشل عمران احمد خان کی جانب سے جائزہ لیا گیا ہے جو ایچ بی ایل پی ایس ایل 2017 سے پلئیر ایکوزیشن کو لیڈ کر رہے ہیں۔مقامی کھلاڑیوں کی کٹیگریز کو حتمی شکل دینے کے لیے نیشنل ٹیم کی پرفارمنسز، ڈومیسٹک کرکٹ کی کارکردگی ، اور ٹی 20 میں برانڈ ویلیو کو اہمیت دی گئی۔

ڈاریکٹر کمرشل بابر حامد: مقامی کھلاڑیوں کی نئی کٹیگریز کا اجرا ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ سیزن 2021 کے انعقاد کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ریٹنول کا انتظام بنیادی ڈھانچے اور ایک قابل تحسین طریقہ کار کو مد نظر رکھ کر کیا گیا ہے جس کا مقصد تمام کھلاڑیوں کو ایمانداری کے ساتھ مساوی مواقع فراہم کرنا ہے۔

مجھے یقین ہے تمام سابقہ پانچ سیزن کی طرح ہم اس دفعہ بھی مقامی کھلاڑیوں کی جانب سے شاندار پرفارمنسز دیکھیں گئے، جس سے بہت سے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنا ٹیلنٹ کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملے گا تاکہ وہ ایچ بی ایل پی ایس ایل کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر اپنے آپ کو نمایاں طور پر پیش کر سکیں۔

تاہم ریٹنول کٹیگری اُن کھلاڑیوں کے لیے نہیں ہو گی جن کو ایچ بی ایل پی ایس ایل سیزن 2020 کے پلے آف مرحلے کے لیے شامل کیا گیا تھا۔یہ کھلاڑی مجموعی طور پر پلاٹینیر پول کا حصہ ہونگے جو پلاٹینیر ڈرافٹ میں سلیکشن کے لیے دستیاب ہو نگے۔

وہ تمام کھلاڑی جنہوں نے پاکستان کی کسی بھی فارمیٹ میں نمائندگی کی ہے انکو گولڈ کٹیگری دی گئی ہے۔

انڈر 23 کا کھلاڑی ایمرجنگ پلاٹینیر کے اسکواڈ میں دو سال سے زائد عرصے کے لیے نہیں آسکتا شرط ہے کہ ان دو سالوں میں وہ تین یا اس سے کم میچ کھیلا ہو۔

تمام ٹیمیں اب اپنے ری ٹین کیے جانے والے کھلاڑیوں کو حتمی شکل دینے سے پہلے کھلاڑیوں کو ریلیگیٹ کرنے کی درخواستیں جمع کرواسکتی ہیں۔جب کہیں سے بھی ریلیگیٹ کرنے کی درخواست کی جائے گی تو پھر باقی ٹیموں کو اس کھلاڑی کو اس کی بیس کٹیگری میں پک کرنے کے اجازت ہوگی، اگر کوئی دوسری ٹیم مذکورہ کھلاڑی کو اس کی بیس کٹیگری میں پک نہیں کرتی تو پھر اس کھلاڑی کو نچلی کٹیگری میں بھیج دیا جائے گا۔

ایسے تمام مقامی کھلاڑی جو ایچ بی ایل پی ایس ایل 2020 کا حصہ نہیں رہے انکی لسٹ علیحدہ سے جاری کی جائے گی۔

-ENDS-

Media contact:

Emmad Hameed
Media Manager – Domestic Cricket and High Performance
E:
M: +92 (0) 301 845 2417
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

Partners